REGD. No. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

یوم یکشنبہ

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ ایک آنہ سابق/ پائی دسابقہ ۱۰ نئے پیسے

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۵ تبوک ۱۳۴۰ ہش | ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۳۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۴ اکتوبر ۔ بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حکومتِ پاکستان مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے نئے اقدامات پر غور کر رہی ہے

موجودہ صورتِ حال کی روشنی میں اس مسئلہ کا از سرِ نو جائزہ لیا جا رہا ہے

راولپنڈی ۱۴ اکتوبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومتِ پاکستان مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے سلسلہ میں چند نئے اقدامات کرنے پر غور کر رہی ہے۔ تاکہ عالمی رائے عامہ کو اپنے حق میں کیا جا سکے۔ اور اقوام متحدہ میں اس مسئلہ کو مؤثر طریق پر پیش کیا جا سکے۔ وزارت امور کشمیر کے ایک نمائندے نے کل پریس کانفرنس میں ان نئے اقدامات کا ذکر کیا اور کہا کہ اب جبکہ آزاد کشمیر میں صدارت کا انتخاب عمل میں آچکا ہے حکومت موجودہ صورتِ حال کی روشنی میں اس مسئلے کا نئے سرے سے جائزہ لے رہی ہے۔

وزارتِ امور کشمیر کے ترجمان نے کہا۔ آزاد کشمیر کے صدر کا انتخاب تنازعہ کشمیر کو حل کرنے میں مدد دے گا۔ اس سے قبل یہ الزام عائد کیا جاتا تھا کہ آزاد کشمیر میں ایک کٹھ پتلی حکومت قائم ہے حالیہ صدارتی انتخاب کے بعد جو بالکل غیر جانبدارانہ اور آزادانہ ماحول میں ہوا ہے یہ الزام عائد نہیں کیا جا سکتا۔ آپ نے کہا اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے عالمی رائے عامہ کو بیدار کرنے اور اقوام متحدہ میں اپنے کیس کو پُرزور رنگ میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے حکومت پاکستان چند نئے اقدامات پر غور کر رہی ہے۔ جو اس مسئلہ کو حل کرنے میں مدد دیں گے۔

افغانستان سفارتی تعلقات کی بحالی کے لئے "پختونستان" پر اصرار نہیں کرے گا

دونوں ملکوں میں مفاہمت کیلئے حکومتِ امریکہ کی کوشش

کراچی ۱۴ اکتوبر ۔ مغربی مبصرین کا خیال ہے کہ پاکستان اور افغانستان میں صلح کے امکانات بہتر ہو گئے ہیں۔ ان مبصروں نے کہا ہے کہ افغانستان نے جواب تک پاکستان میں جمع ہونے والے مال کو لے جانے سے انکار کرتا رہا ہے۔ اب یہ کہا ہے کہ اس بارے میں کوئی سمجھوتہ کیا جا سکتا ہے۔

باخبر حلقوں کے بیان کے مطابق حکومت افغانستان ایک نیا ادارہ قائم کر کے پاکستان سے مال لے جانے پر رضامند ہو جائے گی بشرطیکہ پاکستان بعض امور کی ضمانت دے۔

افغانستان کے وزیر خارجہ سردار نعیم نے کہا ہے کہ "پختونستان" اور "مال گزارنے اور قونصل خانوں" کے مسائل الگ الگ ہیں۔ اس سے یہ تاثر لیا گیا کہ افغانستان اب پاکستان سے سفارتی تعلقات دوبارہ قائم کرنے کے سلسلہ میں "پختونستان" کے نام نہاد مسئلہ کے حل کو لازمی شرط قرار نہیں دیتا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مفاہمت کے آثار دونوں ملکوں میں مصالحت کرانے کی امریکی کوششوں کا نتیجہ ہیں۔

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی علالت

لاہور ۱۴ اکتوبر ۔ (ساڑھے آٹھ بجے صبح بذریعہ فون) حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی عام صحت دن بدن گرتی جا رہی ہے۔ بعض وقت دل ڈوبنے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور شدید کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔

گزشتہ دنوں گر جانے کی وجہ سے دائیں ہاتھ کی ہڈی پر جو فریکچر آیا تھا وہاں پلستر لگا دیا گیا ہے۔

کمر کے پاس چوٹ کی وجہ سے جو درد تھی وہ بھی ابھی دور نہیں ہوئی۔ اس کا ایکسرے ہونے والا ہے۔

احباب حضرت بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

پاکستان اور امریکہ میں فاضل اجناس کا معاہدہ

کراچی ۱۴ اکتوبر ۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان کل کراچی میں فاضل زرعی اجناس کے معاہدے پر دستخط ہوں گے۔ اس معاہدہ پر پاکستان کی طرف سے وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب اور امریکہ کی طرف سے وزیر زراعت مسٹر فری مین دستخط کریں گے۔ مسٹر محمد شعیب اس تقریب میں شرکت کے لئے کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔ یہ معاہدہ ۱۹۶۲ء سے ۱۹۶۵ء تک آئندہ تین برس کے لئے ہوگا۔

جماعت احمدیہ چنیوٹ کا عظیم الشان جلسہ سیرت النبی ؐ

رسولِ عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل و مناقب پر ایمان افروز تقاریر

جماعت احمدیہ چنیوٹ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۲ نومبر کو ایک عظیم الشان جلسہ سیرت النبی ؐ منعقد ہوا جس میں جماعت احمدیہ کے علماء نے سیرت النبی ؐ کے متعدد پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور حضرت سرورِ کائنات فخرِ موجودات محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کی غرض تبھی پوری ہو سکتی ہے جبکہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کو اپنے دلوں میں راسخ کر لیں اور ہماری عادات ہمارے اطوار اور ہمارے اقوال و افعال آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگین ہو جائیں۔ مقررین نے ثابت کیا کہ دنیا کی تمام مشکلات کا حل صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کامل متابعت میں ہے۔ دنیا کی تمام موجودہ آویزشیں نسلی اور قومی جھگڑے غرباء اور امراء کا باہمی تنافر اور آئندہ جنگی خدشات سب دور ہو سکتے ہیں اور ہماری قوم بحیثیت کے ساتھ ہر لحاظ سے ترقی کی منازل طے کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ اس نمونہ پر عمل کرنے کا عزم کر لیا جائے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے پیش کیا۔ جلسہ کی کارروائی ٹھیک ۵ بجے شام زیر صدارت مولانا احمد خان صاحب نسیم انچارج مقامی شعبہ ارشاد و اصلاح مسجد احمدیہ راجن پورہ چنیوٹ میں شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد عثمان صاحب آف چین، مکرم یوسف عثمان صاحب مشرقی افریقہ، مکرم محی الدین شاہ صاحب آف انڈونیشیا اور عطاء الکریم صاحب شاہد نے علی الترتیب "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور توحید" "آنحضرت سے صحابہ کرام کی بے پناہ محبت" "آنحضرت بحیثیت رحمۃ للعالمین" اور "نبی پاک مصلحین عالم میں کیوں ممتاز ہیں" کے موضوعات (باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

— روزنامہ الفضل ربوہ —

مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء

سبط نور کا ایک اور ناپاک مضمون

خدا سے ڈرو اور حضرت مسیح موعودؑ کے الہاموں کو ہنسی کا نشانہ نہ بناؤ

کچھ عرصہ سے اخبار پیغام صلح لاہور میں "سبط نور" کے قلمی نام سے بعض مضامین شائع ہو رہے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ ایام میں ایک بڑا دل آزار اور استہزائیہ مضمون "قادیانی خلافت کی دلیل اور گریہ" کے عنوان کے ماتحت سبط نور صاحب کی طرف منسوب ہو کر پیغام صلح میں شائع ہوا تھا۔ اس مضمون میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودہ بیماری کو فاحش بدبن طعن و تشنیع کا نشانہ بنا کر نعوذ باللہ لوتقوّل علینا بعض الاقاویل کے وعید کے ماتحت لایا گیا تھا وغیرہ وغیرہ۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے اس مضمون کا ایک مختصر مگر اصولی اور مدلل جواب لکھ کر الفضل میں بھجوا دیا تھا جو الفضل کی اشاعت مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۶۱ء میں شائع ہو چکا ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنے اس مختصر سے مضمون میں خدا کے فضل سے ثابت کیا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا مصلح موعود والا رؤیا حضور کو ۱۹۴۴ء کی ابتداء میں ہوا تھا جس پر آج سترہ سال کا طویل عرصہ گزرتا ہے اور اس طویل عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے جس طرح حضور کو خدمت اسلام اور خدمت احمدیت کی توفیق عطا کی اور حضور کی نصرت فرمائی اور دنیا بھر میں حضور کے ذریعہ صداقت کی کامیاب اشاعت کا رستہ کھولا اور بیسیوں نئے ممالک میں اسلام کے تبلیغی مراکز قائم ہونے اور اسلام اور احمدیت کی تائید میں نہایت بیش قیمت لٹریچر شائع کیا گیا۔ اور اسی زمانہ میں ترجمہ قرآن مجید انگریزی اور تفسیر کبیر اور دیباچہ قرآن مجید جیسی لاجواب کتابیں تصنیف ہوئیں اور جماعت کا ثانوی مرکز ربوہ بھی اسی زمانہ میں معجزانہ طور پر وجود میں آیا۔ اور پھر اسی زمانہ میں دنیا بھر کے عیسائی اور مشرک ممالک میں حضور کی زیر ہدایت سینکڑوں مسجدیں تعمیر ہوئیں اور خدا کا کلمہ اور رسول کا نام بلند ہوا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب باتیں اور اسی قسم کی بے شمار دوسری باتیں اس بات کی بولتی ہوئی شہادت ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نعوذ باللہ مفتری علی اللہ نہیں بلکہ خدا کی طرف سے خاص نصرت یافتہ اور مؤید من اللہ ہیں ؛

باقی رہا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی موجودہ بیماری کا سوال سو حضرت میاں صاحب موصوف نے اپنے اس مضمون میں یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ یہ ایک بشری لازمہ ہے جو حضور کی مظفر و منصور زندگی اور نصرت من اللہ کے مقام کو ہرگز مشکوک نہیں کر سکتا۔ اور ساتھ ہی یہ وضاحت بھی کر دی تھی کہ یہ بیماری بھی پندرہ سولہ سال کی ایسی شاندار اور کامیاب زندگی کے بعد آئی ہے جو ہر بدباطن معاند کا منہ بند کرنے کے لئے کافی ہے۔ اور حضور تو خدا کے فضل سے اب بھی جماعت کے کاموں میں دلچسپی لیتے اور ہدایات دیتے اور حسب ضرورت احکام جاری فرماتے ہیں۔ ابھی چند دن کی بات ہے کہ حضور کی طرف سے تبلیغ اسلام کے متعلق ایک بڑی دردمندانہ تحریک شائع ہوئی ہے اور یہ سب کی سب حضور کی اپنی املا کردہ تھی ؛

پس خدا کے لئے ہوش سے کام لو اور عداوت میں اندھے ہو کر بے بنیاد گندے اعتراض کر کے اپنی عاقبت خراب نہ کرو۔ مگر ہمارے لئے زیادہ افسوس اور دکھ کی بات یہ ہوئی ہے کہ حضرت میاں صاحب کے اس مضمون (شائع شدہ ۱۹ ستمبر) کے جواب میں انہی نام نہاد سبط نور صاحب نے پیغام صلح کی اشاعت مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۶۱ء کے صفحہ ۹ و ۱۰ پر ایک اور مضمون شائع کیا ہے جو اپنی لغویت اور انتہا درجہ کی دل آزاری بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہانت اور ہتک میں ایسے تمام گزشتہ مضمونوں سے آگے نکل گیا ہے۔

اور حق یہ ہے کہ کچھ مزید لکھنے کی ضرورت بھی نہیں۔ کیونکہ اصل اعتراض لوتقوّل علینا بعض الاقاویل کی آیت کے ماتحت تھا۔ اور اس کا حضرت میاں صاحب ممدوح کی طرف سے کافی و شافی جواب دیا جا چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے دعویٰ مصلح موعود کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس رنگ میں حضور کی نصرت فرمائی ہے اور اس طرح اپنی قدرت نمائی سے نوازا ہے کہ اس عملی جواب کے بعد کسی لفظی جواب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ لیکن سبط نور صاحب نے اپنے تازہ مضمون (شائع شدہ پیغام صلح مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۶۱ء) میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "قمر الانبیاء" پر اس طرح ہنسی اڑائی اور اسے اس رنگ میں اپنے بیہودہ طعن و تشنیع اور ہنسی مذاق کا ہدف بنایا ہے کہ شاید ایک آریہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اس رنگ میں اپنی زبان نہیں کھول سکتا۔ یہ درست ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اس الہام کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی پیدائش والے الہاموں کے ساتھ شامل کر کے بیان کیا ہے۔ لیکن اس بات کے اظہار میں غالباً ہرج نہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ نے کبھی کسی کو اپنے لئے اس کے استعمال کی تحریک نہیں کی اور اسے خود بھی اپنے لئے استعمال کیا ؛

مگر بہرحال یہ ایک حقیقت ہے کہ "قمر الانبیاء" والا الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام ہے۔ اس کی حقیقت اور اس کی تعبیر خواہ اہل پیغام کے نزدیک کچھ ہو لیکن اس کے خدائی الہام ہونے میں ہرگز کوئی شبہ نہیں۔ تو پھر اپنے آقا اور امام اور مسیح اور مہدی کے ایک ربانی الہام کو اپنے مضمون میں گویا ایک کھیل کے طور پر پیش کرنا اور بار بار کی تکرار کے ذریعہ اس پر ہنسی اڑانا اور طعن کا نشانہ بنانا ہرگز ہرگز کسی سچے اور مخلص احمدی کا شیوہ نہیں ہو سکتا ؛

پس اے پیغام صلح سے تعلق رکھنے والو! اگر تمہاری خوشی اور تمہارے دل کی تسلی اسی میں ہے تو تم بے شک اس الہام کو کسی کالے چور پر چسپاں کر لو۔ مگر خدا کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام کو ہنسی کا نشانہ نہ بناؤ۔ سبط نور صاحب نے اپنے اس مضمون میں "قمر الانبیاء" والے الہام کو غالباً پندرہ سولہ دفعہ استعمال کیا ہے۔ اور ہر دفعہ ایسے پست اور ناپاک اور دل آزار رنگ میں استعمال کیا ہے کہ ہر جگہ ایک سنجیدہ محققانہ گفتگو کی بجائے بالکل سوقیانہ نظارہ نظر آتا ہے۔ یہ الفاظ شائد کچھ سخت سمجھے جائیں مگر خدا جانتا ہے کہ اس وقت ہمارے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام کی عزت کے سوا اور کوئی خیال نہیں اور اس خیال کی وجہ سے ہمارے دل طبعاً سخت مجروح ہیں۔ لیکن ہم اس کے سوا اس وقت کچھ نہیں کہتے کہ وسیعلم الّذین ظلموا ایّ منقلبٍ ینقلبون ولاحول ولا قوۃ الّا باللہ العظیم۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

مورخہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے ؛

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا خدام الاحمدیہ سے ایمان افروز خطاب

کوشش کرو کہ دینی لحاظ سے تمہاری اگلی نسل پچھلی نسل سے زیادہ بہتر ہو

قومیں اپنے تنزّل کے وقت بھی اچھّا کام کر لیتی ہیں لیکن ترقی کے وقت تو ان سے بہت اچھے کام کی امید ہوتی ہے

فرمودہ ۱۸ر جولائی سنہ ۱۹۵۰ء بمقام کوئٹہ

۱۸ر جولائی سنہ ۵۰ء کو کوئٹہ میں مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک دعوتِ فواکہ دی گئی جس میں مقامی جماعت کے علاوہ کئی غیر احمدی معززین بھی شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر قائد مقامی نے حضور کی خدمتِ اقدس میں اپنے کام کی سالانہ رپورٹ بھی پیش کی جس کے بعد حضور نے خدام سے ایک پُر اثر خطاب فرمایا۔ حضور کا یہ ایمان افروز خطاب ابھی تک اخبار میں شائع نہیں ہوا تھا۔ اب صیغہ زود نویسی اسے اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

دنیا میں اچھا کام کرنا اور

اچھے سے اچھا کام

کرنا یہ بہت فرق رکھنے والی چیزیں ہیں۔ قومیں اپنی ترقی کے وقت بھی اچھا کام کرتی ہیں۔ اور قومیں اپنے تنزل کے وقت بھی اچھا کام کرتی ہیں۔ مگر قومیں اپنے تنزل کے وقت اچھا کام کرتی ہیں۔ اور ترقی کے وقت اچھے سے اچھا کام کرتی ہیں۔ ترقی کے لئے ضروری ہے کہ انسان کا اگلا قدم اس کے پچھلے قدم سے آگے پڑے۔ اور جب کسی قوم کی ترقی کسی ایک نسل کے ساتھ وابستہ نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کی ترقی اس کی کئی نسلوں کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے تو اسکے ہر فرد کو یہ مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ کہ اگلی نسل پچھلی نسل سے زیادہ اچھی ہو۔ اگر اگلی نسل پچھلی نسل سے اچھی نہ ہو تو اس کا قدم آگے کی طرف نہیں اٹھ سکتا درحقیقت مسلمانوں کی تباہی کا بڑا موجب یہی ہوا کہ ماضی کو حال سے کاٹ دیا گیا اور مستقبل کے متعلق انہیں ناامید کر دیا گیا۔ انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ ماضی اپنی بنیادوں پر قائم ہے، آئندہ آنے والا کوئی شخص اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ بہرحال ہمیں اپنے اعمال سے اور اپنے طریق سے ایسے کاموں سے احتراز کرنا چاہیئے اور نوجوانوں میں ہمیشہ

یہ روح پیدا کرنی چاہیئے

کہ وہ پہلوں سے روحانیت میں بڑھنے کی کوشش کریں۔ بننا نہ بننا الگ بات ہے لیکن کم از کم اس طرح دماغ تو اونچا رہتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ کوئی شخص اتنی ترقی نہ کر سکے کہ وہ پہلوں سے بڑھ جائے مگر اسے نیچا کرنے میں اس کی مدد ہم کیوں کریں۔ ہم میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو درجہ حاصل ہے وہ ہر شخص سمجھتا ہے لیکن آپ کے درجہ کے متعلق سب سے پہلا مضمون جو میں نے لکھا اور وہ تشحیذ الاذہان میں شائع ہوا اسے پڑھنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا۔ میاں تمہارا مضمون تو اچھا ہے مگر اسے پڑھ کر ہمارا دل خوش نہیں ہوا۔ پھر آپ نے فرمایا ہمارے بھیرہ کی ایک مثال ہے کہ اونٹ چالی تے ٹوڈا بتالی یعنی اونٹ کی تو چالیس روپے قیمت ہے اور اسکے بچہ کی بیالیس روپے۔ کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے۔ اونٹ کی قیمت تو بہرحال ایک بچے سے زیادہ ہونی چاہیئے۔ بیچنے والے نے کہا اونٹ کے بچہ کی قیمت اس لئے زیادہ ہے کہ یہ اونٹ بھی ہے اور اونٹ کا بچہ بھی یہ مثال دیکر آپ فرمانے لگے۔ میاں ہم تو امید رکھتے تھے کہ تم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بھی بڑھ کر مضمون لکھو گے لیکن ہماری یہ امید پوری نہیں ہوئی۔ ہمارے ہاں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کی پوزیشن ایک بڑی پوزیشن تسلیم کی جاتی ہے لیکن میرے اندر ہمت پیدا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ مجھے یہ بات کہنے سے بھی نہ رکے کہ تمہیں مرزا صاحب سے بھی بڑھ کر مضمون لکھنا چاہیئے تھا پس میرے نزدیک کوئی وجہ نہیں ہو سکتی کہ ہم اپنے کاموں میں اولوالعزمی قائم نہ رکھیں۔ اسلام میں کوئی پرلیٹ ہڈ یا مولویت نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کیلئے ہر ایک کیلئے رستہ کھلا ہے۔ پس ہمیں نوجوانوں میں

یہ احساس پیدا کرتے رہنا چاہیئے کہ

وہ کبھی بھی یہ نہ سمجھیں کہ وہ پہلوں سے بڑھ نہیں سکتے پس اپنے اندر حقیقی روحانیت اور خدا تعالیٰ کا سچی عشق پیدا کرو اور اس بارہ میں کسی بڑی سے بڑی مشکل اور مصیبت کی بھی پرواہ نہ کرو جیسے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ایک جگہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرماتا ہے کہ اے رسول تو ان لوگوں سے کہہ دے کہ اگر خدا تعالیٰ کا کوئی بیٹا ہوتا تو تم پیچھے رہ جاتے اور میں اس پر ایمان لے آتا مگر

حقیقت یہ ہے

کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی بیٹا نہیں۔ تم نے صرف ایک جھوٹا بیٹا بنا لیا ہے اگر مسیح فی الواقعہ خدا تعالیٰ کے بیٹے ہوتے تو سب سے پہلے میں ان پر ایمان لاتا۔ حضرت نظام الدین صاحب اولیاء کے متعلق لکھا ہے کہ وہ ایک دفعہ کہیں جا رہے تھے۔ آپ کے ساتھ آپ کے ایک بڑے مخلص مرید بھی تھے جن کو آپ کا اپنے بعد خلیفہ بنانے کا ارادہ تھا اور ان کے علاوہ آپ کے اور بھی مرید تھے۔ رستہ میں آپ کو ایک خوبصورت بچہ نظر آیا۔ آپ کھڑے ہو گئے اور اس بچہ کو بوسہ دیا۔ پھر بوسہ دیتے دیکھ کر آپ کی نقل میں آپ کے مریدوں نے بھی اس بچہ کو بوسہ دینا شروع کر دیا۔ مگر وہ بڑے مرید جن کو آپ کا اپنے بعد خلیفہ بنانے کا ارادہ تھا وہ ایک طرف کھڑے رہے اور انہوں نے بوسہ دینے میں آپ [illegible]

قافلہ قادیان کے لئے حکومت کو درخواست بھجوا دی گئی ہے

احباب اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ کے حصول کی کوشش فرمائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

اس دفعہ قادیان کا قدیم مذہبی اجتماع ۱۶ ر ۱۷ ر ۱۸ ر دسمبر سنہ ۱۹۶۱ء کی تاریخوں میں ہوگا۔ اور قافلہ (بشرط منظوری) انشاء اللہ تعالیٰ ۱۴ ر دسمبر کو لاہور سے بعد دوپہر روانہ ہوگا اور ۲۰ ر دسمبر کو واپس آئے گا۔ احباب کرام کو چاہیئے کہ جن کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں ہیں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ تیار کرانے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ قافلہ میں شامل ہو کر اپنے مقدس مقامات کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں۔ اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جائیں وہ نظامت خدمت درویشاں سے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنی درخواست امیر یا پریذیڈنٹ مقامی کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ بھجواتے رہیں۔ یاد رہے کہ صرف ایسے دوست درخواست دیں کہ جن کے پاس پاسپورٹ موجود ہوں یا انہیں وقت کے اندر اندر پاسپورٹ حاصل کر لینے کی یقینی امید ہو۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں اور بعد میں ارادہ ترک کر کے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔ جو سرکاری ملازم قافلہ میں جانا چاہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے محکمہ کے افسر سے تحریری اجازت نامہ حاصل کر کے اپنے پاس رکھیں یہ اجازت نامہ بارڈر پر دکھانا ہوگا۔

احباب اپنی درخواستیں مطبوعہ فارم پر جلد بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ ورنہ دیر سے درخواست دینے والوں کو مایوس ہونا پڑے گا۔

مطبوعہ فارم برائے درخواست قافلہ نظارت خدمت درویشاں سے ایک آنہ یا چھ نئے پیسے میں مل سکتا ہے۔ قافلہ کی درخواست حکومت کی خدمت میں بھجوائی جا چکی ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں۔

والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر خدمت درویشاں

نہ کی۔ جب آگے چلے تو دوسرے مریدوں نے آپس میں چہ میگوئیاں شروع کر دیں کہ یہ بڑا مخلص بنا پھرتا ہے۔ حضرت نظام الدین صاحب اولیاءؒ نے اس بچہ کو بوسہ دیا مگر اس نے آپکی اتباع نہیں کی۔ وہ چپ رہے اور کوئی جواب نہ دیا۔ کچھ دور آگے گئے تو ایک بڑ بھونجا دانے بھون رہا تھا۔ اس نے آگ میں پتے ڈالے تو ایک شعلہ اونچا ہوا۔ حضرت نظام الدین صاحب اولیاءؒ آگے بڑھے اور آگ میں منہ ڈال کر اسے چوم لیا۔ اس پر وہ مرید بھی آگے بڑھا اور اس نے بھی آگ کو چوم لیا اور باقی مریدوں کو اشارہ کیا کہ وہ بھی آگ کو چومیں مگر وہ سب پیچھے ہٹ گئے اور ان میں سے کوئی بھی آگے نہ بڑھا۔ پہلے تو ایک بچہ ملا تھا اور وہ خوبصورت لگا۔ جب حضرت نظام الدینؒ نے اسے بوسہ دیا تو آپ کی اتباع میں انہوں نے بھی اسے چوم لیا مگر یہاں تو ڈاڑھی اور بال جل جانے کا خطرہ تھا اس لئے وہ یہاں آپ کی نقل کرنے کے لئے تیار نہ ہوئے۔ حالانکہ اگر سچا عشق ہو تو انسان ہر قسم کے خطرات میں اپنے آپ کو جھونک دیتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تو ان لوگوں سے کہہ دے کہ اگر خدا تعالیٰ کا کوئی بیٹا ہو تو مجھے کیا انکار ہو سکتا ہے میں اس پر ایمان لے آتا میں تو خدا تعالیٰ کا بیٹا ہونے کا اس لئے انکار کرتا ہوں کہ اس کا کوئی بیٹا ہو ہی نہیں سکتا۔

دوسری بات

میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہر بات کی کوئی نہ کوئی غرض ہوتی ہے اور اس غرض کو پورا کرنے کے لئے ہمیں پوری کوشش کرنی چاہیئے یہاں ہر دفعہ ایسا ہوا ہے کہ جلسوں کا پروگرام اس طرح بنایا جاتا ہے کہ اصل غرض کو پورا کرنے کے لئے وقت نہیں بچتا حالانکہ مجلس خدام الاحمدیہ کی تنظیم اس لئے قائم کی گئی ہے کہ ہر چیز حساب کی طرح ہر ممبر کو یاد ہو۔ وہ جب بھی کوئی پروگرام بنائیں انہیں علم ہونا چاہیئے کہ فلاں کام پر کتنا وقت لگے گا۔ فلاں پر کتنا وقت لگے گا ہم نے فلاں سے کتنی دیر تقریر کرانی ہے۔ اور ہمارے پروگرام کے مطابق اس کے لئے کتنا وقت بچتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں جب یہ جلسہ ہوا تو ایک خادم کے ذہن میں بھی یہ بات نہیں تھی کہ

وقت کی تقسیم

کیسے ہو گی۔ پروگرام کا ہمیشہ ناقص ہونا انتظام کی کمی پر دلالت کرتا ہے۔ عید کے روز بھی جب مصافحہ کے وقت انتظام کے لئے میں نے قائد مجلس خدام الاحمدیہ کو بلایا تو انہوں نے جو طریق اختیار کیا وہ ماہر فن کا طریق نہیں تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کام تو ہو گیا مگر ایسا نہیں جس کی ان سے امید کی جا سکتی تھی۔ اگر ایسا انتظام وہ قادیان میں کرتے تو یقیناً ناکام رہتے۔ میرے نزدیک جب خدام میں یہ نظام پایا جاتا ہے کہ ہر دس خدام کا ایک گروپ لیڈر ہے تو قائد کو جو کام کرنا چاہیئے تھا وہ یہ تھا کہ وہ اپنے دو سائقین کو بلاتے اور انہیں حکم دیتے کہ تم میں سے ایک اس طرف کا انتظام کرے اور دوسرا دوسری طرف کا بہرحال

ہر چیز نظام کے نیچے آنی چاہیئے

ورنہ خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم کرنے کی غرض و غایت پوری نہیں ہو سکتی۔ پھر میرے نزدیک دعوتوں میں جس طرح پھل رکھا جاتا ہے اس سے نہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ چیز کا بھی ضیاع ہوتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کلمۃ الحکمۃ ضالۃ المومن اخذھا حیث وجدھا یعنی کلمہ حکمت مومن کی ملکیت ہے وہ جہاں اسے دیکھے لے لے۔ ہمارے ہاں تو رواج نہیں مگر یورپین ممالک میں ایک

بفے سسٹم

(Buffi System)

ہوتا ہے وہ اس جیسے مواقع پر بہت مفید ثابت ہوتا ہے صرف دو میزیں رکھ کر ان پر پھل لگا دیا جاتا اور پھر مدعوین سے کہہ دیا جاتا کہ آپ جو پسند ہو کھا لیجئے۔ اس طرح بڑی آسانی سے یہ کام دس منٹ میں ختم ہو جاتا اور جلسہ کی اصل غرض کے لئے زیادہ وقت بچ جاتا۔ سر[illegible] کرنے اور پھل اٹھا کر لانے کا وقت بھی ضائع نہ ہوتا۔ میرے نزدیک آئندہ

اس قسم کی تقریبات کا انتظام

بفے سسٹم کی طرز پر ہونا چاہیئے تاکہ اخراجات بھی کم ہوں اور وقت بھی کم صرف ہو۔ نظم کے متعلق میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اور لوگ تو محض رسم کے طور پر ان موقعوں پر نظم پڑھ دیتے ہیں مگر ہمارا ظاہری رسوم سے کوئی تعلق نہیں۔ ہماری ان موقعوں پر نظمیں پڑھنے سے کوئی نہ کوئی غرض ہوتی ہے اور وہ مختلف مواقع کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بعض دفعہ میں بھی نظم کہہ دیتا ہوں اور دوسرے لوگ بھی

مختلف نظمیں پڑھ دیتے ہیں

کیونکہ اس موقعہ پر مختلف خیالات کے لوگ جمع ہوتے ہیں اور ہر مضمون کی نظم وہاں سج جاتی ہے مگر جب طلبہ اور خدام میں نظم پڑھی جاتی ہو تو نظم ان کے مناسب حال پڑھی جانی ضروری ہوتی ہے

خدام الاحمدیہ کو چاہیئے

کہ وہ ہر مجلس میں تعلیم کا ایک سیکرٹری مقرر کریں جس کا ایک کام یہ بھی ہو کہ وہ جلسوں کے لئے نظموں اور مضامین کا انتخاب کیا کرے اور یہ مدنظر رکھے کہ نظمیں دعائیہ اور جوش پیدا کرنے والی ہوں۔ مثلاً پروگرام شروع ہونے سے پہلے کوئی خادم میری ایک نظم پڑھ رہا تھا جس میں نماز جیسے دعائیہ فقرات تھے۔ اس قسم کی نظم طلبہ اور خدام کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ لیکن ایک عام تصوف کی نظم ان کے لئے زیادہ کارآمد نہیں ہو سکتی۔ اور دلوں سے جوش دلانے کی غرض بھی حاصل نہیں ہوتی۔ اس لئے آئندہ یہ خیال رکھا جائے کہ ایسے مواقع پر

ایسی نظمیں رکھی جائیں

جو دعائیہ اور جوش دلانے والی ہوں اور پھر سارے خدام پڑھنے والے کے ساتھ ساتھ انہیں دہراتے چلے جائیں۔ اس سے طبائع میں جوش پیدا ہوتا ہے۔ اور سننے والے مضمون کو اپنے اندر جذب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اب تو سننے والے کی صرف اس طرف توجہ ہوتی ہے کہ پڑھنے والے کی تال اور سُر کیا ہے اور اس کی آواز کیسی ہے۔ آواز اچھی ہو گی تو وہ تعریف کریں گے۔ لیکن اگر سننے والا سمجھتا ہو کہ یہ دعا ہے تو وہ اس کے مفہوم کو جذب کرنے کی کوشش کرے گا۔ پس آئندہ یہ ہونا چاہیئے کہ جب نظم پڑھنے والا نظم پڑھے تو دوسرے بھی اس کے ساتھ شریک ہوں۔ اور ساتھ ساتھ

دعائیہ الفاظ کو دہرائیں

اس طرح دعا کی عادت بھی پڑے گی اور ذمہ داری اٹھانے کا احساس بھی پیدا ہو گا۔

(باقی)

تم اس پہ توکّل کر کے چلو ......!!!

اپنے امام کے ساتھ کئے ہوئے وعدوں کو بھول نہ جائیے! مال اور وقت کی قربانی جماعتی ترقی کے لئے دو قدم ہیں۔ ان قدموں کو مضبوط کیجئے اور مضبوط قدموں کے ساتھ آگے بڑھتے چلے جائیے۔ خدا تعالیٰ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس بے مثال جماعت کے ساتھ ہو۔ آمین

محمودؔ اگر منزل ہے کٹھن تو رہنما بھی کامل ہے
تم اس پہ توکّل کر کے چلو آفات کا خیال ہی جانے دو

(وقف جدید۔ انجمن احمدیہ)

ایک مفید تحریک

"ماہنامہ انصاراللہ" ہر احمدی گھرانے میں موجود ہونا چاہیئے

"ماہنامہ انصاراللہ" ایک بلند پایہ تربیتی رسالہ ہے جسے جماعت کے ہر عمر کے دوست بے حد پسند کرتے ہیں۔ اس کی خریداری نہ صرف خود قبول فرمائیے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی اس کی تحریک کیجئے۔

(صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

نماز با جماعت

ابو موسیٰؓ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ثواب نماز کے اعتبار سے سب لوگوں میں سے وہ لوگ بڑے ہیں جن کی مسافت مسجد سے دور ہو۔ پھر جن کی ان سے دور ہو اور وہ شخص جو نماز کا منتظر رہے کہ امام کے ہمراہ پڑھے باعتبار ثواب کے اس سے زیادہ ہے جو جلدی سے نماز پڑھ کر سو رہے۔" (تجرید بخاری حصہ اوّل صفحہ ۱۶) قائد تربیت انصاراللہ مرکزیہ

اعلان انصاراللہ

شوریٰ انصاراللہ کیلئے نمائندگان کے اسماء سے ازراہ کرم جلد مطلع فرمائیے!

قائد عمومی
مجلس انصاراللہ
مرکزیہ ربوہ

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر ۱۹۶۱ء

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "حَاسِبُوْا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا"۔ قبل اس کے کہ تم اللہ تعالےٰ کے سامنے اپنے اعمال کی جوابدہی کے لئے حاضر ہو تم اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہو۔ انصار اللہ کے سالانہ اجتماع پر جب کہ انشاء اللہ ہمیں مسلسل اڑتالیس گھنٹے تک ذکر و فکر۔ تحمید و تسبیح اور نوافل و ذکر الٰہی کے مخصوص ماحول میں قرآن مجید۔ احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور ارشادات۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے عشق و محبت میں ڈوبی ہوئی بزرگان سلسلہ اور صحابہ کرام کی تقاریر سُننے اور اللہ تعالےٰ کے حضور پُر خشوع و خضوع دعائیں کرنے کے مواقع میسّر آئیں گے تو ہم میں سے ہر ایک دوست محاسبۂ نفس کرتے ہوئے اس امر کا جائزہ لے سکے گا کہ روحانی لحاظ سے ہماری خامیاں اور کمزوریاں کیسے دور ہو سکتی ہیں۔ پس اس اجتماع میں آپ خود بھی تشریف لائیے۔ اور نمائندگان شوریٰ کے علاوہ دیگر دوستوں کو بھی بکثرت ہمراہ لائیے۔ انشاء اللہ یہ دینی اجتماع اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہم سب کے لئے بہت مفید ثابت ہو گا۔

شوریٰ انصار اللہ میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ اگر اس وقت تک کوئی مجلس نمائندگان کے اسماء گرامی سے دفتر کو اطلاع نہیں دے سکی۔ تو اطلاع جلد بھجوا دی جائے۔ منتخب نمائندگان کے علاوہ صحابہ کرام اور زعیم / زعیم اعلیٰ و ناظم / ناظم اعلیٰ۔ بحیثیتِ عہدہ شوریٰ کے نمائندے ہوں گے۔

(مرزا ناصر احمد)

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ — ربوہ

پروگرام سالانہ اجتماع لجنہ اماءاللہ مرکزیہ

منعقدہ ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء

جمعۃ المبارک ۲۰ اکتوبر

پہلا اجلاس

۸ تا ۸½ — دعا، تلاوت قرآن مجید۔ نظم و عہد نامہ

۸½ تا ۹ — افتتاحی تقریر از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

۹ تا ۹¼ — نظم

۹½ تا ۱۰ — صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کا خطاب نمائندگان سے

۱۰ تا ۱۱ — تقریری مقابلہ معیار اول :- فی تقریر دس منٹ وقت دیا جائے گا۔ نتائج کا اعلان بعد میں کیا جائیگا

۱۱½ تا ۱۲ — " " " معلومات عامہ کا ایک پرچہ ہر عورت اور لڑکی کو دیا جائے گا۔ اپنے ساتھ قلم یا پنسل دکاغذ لائیں۔

وقفہ برائے کھانا و نماز جمعہ

۳ تا ۳-۳۰ — تلاوت قرآن کریم و نظم

۳-۳۰ تا ۴ — درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

۴ تا ۴-۱۰ — نظم

۴-۱۰ تا ۴-۳۰ — تقریری مقابلہ معیار دوم۔ فی تقریر ۷ سے ۱۰ منٹ وقت دیا جائے گا

پروگرام شب

مولوی ابوالعطاء صاحب کی تقریر نمائندگان کے لئے ہوگی۔

دوسرا دن بروز ہفتہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۱ء

پہلا اجلاس

۸ تا ۸½ — تلاوت قرآن کریم و نظم

۸½ تا ۹ — لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کی سالانہ مختصر رپورٹ نائب جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ مرکزیہ پیش کریں گی۔

۹ تا ۱۰-۴۵ — تقریری مقابلہ معیار سوم :- فی تقریر ۵ منٹ دیئے جائیں گے

۱۰-۴۵ تا ۱۱ — نظم

۱۱ تا ۱۲ — تلاوت قرآن کریم کا مقابلہ

وقفہ برائے کھانا نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۳ تا ۳-۱۰ — تلاوت قرآن کریم و نظم

۳-۱۰ تا ۴-۳۰ — لجنہ اماءاللہ و ناصرات الاحمدیہ کے فی البدیہہ تقریری مقابلے فی تقریر ۵ منٹ دیئے جائیں گے۔

۴-۳۰ — لجنہ و ناصرات الاحمدیہ کے کھیلوں کے مختصر مقابلے۔

۲۱-۲۲ کی درمیانی شب کھانے کے بعد لجنہ اماءاللہ کے ہال میں شوریٰ منعقد ہوگی۔ نمائندگان کے سوا کسی کو شمولیت کی اجازت نہیں ہوگی۔

تیسرا دن ۲۲ اکتوبر بروز اتوار

صبح کا پروگرام ناصرات الاحمدیہ کا ہوگا

نیز صبح ۷ ½ بجے لجنہ کے ہر دو معیار کے تحریری دینی معلومات کے پرچے جامعہ نصرت میں ہوں گے نصاب پہلے شائع کیا جا چکا ہے۔ سات بجے سے ساڑھے سات بجے تک تمام ناصرات الاحمدیہ اپنے اپنے جھنڈوں کے ساتھ ہال میں جمع ہوں گی۔

۷-۳۰ تا ۸ — دعا، تلاوت قرآن کریم، نظم

۸ تا ۸-۳۰ — صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کا ناصرات سے خطاب

۸-۳۰ تا ۱۰ — بڑے گروپ کا تقریری مقابلہ

۱۰ تا ۱۰-۳۰ — تلاوت کا مقابلہ :- ۱۰-۳۰ تا ۱۱-۳۰ - ہر دو گروپ کا نظم کا مقابلہ

۱۱-۳۰ تا ۱-۳۰ — چھوٹے گروپ کا تقریری مقابلہ

وقفہ برائے نماز و کھانا

دوسرا اجلاس

۳ تا ۳-۳۰ — تلاوت قرآن کریم و نظم

۳-۳۰ تا ۴-۳۰ — نمائندگان کا خطاب۔

۴-۳۰ تا ۵-۱۵ — تقسیم انعامات

دعا

نوٹ :- اجتماع کے موقعہ پر نصرت انڈسٹریل سکول کی طرف سے ایک مختصر سی صنعتی نمائش بھی ہوگی۔

نوٹ :- ہر روز صبح نماز فجر کے بعد قرآن مجید اور حدیث کا درس ہوگا۔ جو حافظ محمد رمضان صاحب دیں گے۔

خدام الاحمدیہ کے اعلانات

ماہنامہ خالد کا ضخیم اور باتصویر "تربیتی کلاس نمبر"

یہ نمبر جو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی تقریب پر شائع ہو رہا ہے۔ نہایت اہم اور بلند پایہ تربیتی و اصلاحی و تحقیقی مقالہ جات اور خطابات کا مرقع ہوگا۔ جو امسال خدام الاحمدیہ کی اہم تربیتی کلاسوں میں پڑھے گئے تھے۔

مقالہ نگار حضرات میں سے مندرجہ ذیل ممتاز شخصیتوں کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

۱- مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

۲- مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب

۳- مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری

۴- مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی

۵- مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر

سب سے بڑھ کر یہ کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے پیغامات بھی شامل اشاعت ہوں گے۔

ضخامت کے لحاظ سے یہ نمبر (۱۲۰) یکصد بیس صفحات پر مشتمل اور فوٹوں تصاویر سے مزین ہوگا۔ ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں۔ کہ سلسلہ احمدیہ کے کسی بھی ماہوار رسالہ کے ایک نمبر میں آج تک اتنی تصاویر شائع نہیں ہوئیں۔

ماہ رواں کے خالد میں اعلان کیا گیا تھا کہ اس نمبر کی قیمت سوا روپیہ ہوگی۔ لیکن ضخامت اور تصاویر کے بڑھ جانے کے سبب سے اب اس نمبر کی قیمت دو روپے مقرر کرنا پڑ رہا ہے۔

قارئین حضرات اور ایجنٹ صاحبان فوری طور پر مطلع فرما دیں۔ کہ ان کو کتنی تعداد میں پرچہ درکار ہوگا اور دس کاپیوں سے زائد خریدنے والے حضرات کو بیس فی صد کمیشن دیا جائے گا۔ ایجنٹ صاحبان کی طرف سے اس نمبر کی نصف قیمت پیشگی اور دوسرے حضرات کی طرف سے پوری قیمت کا آنا ضروری ہے۔

بقایادار حضرات یا جن کا چندہ اکتوبر۔ نومبر ۶۱ء میں ختم ہو رہا ہے۔ ان کی خدمت میں اطلاع دی جا رہی ہے۔ اگر ۲۷ اکتوبر ۶۱ء تک ان کی طرف سے چندہ یا جواب موصول نہ ہوا۔ تو یہ خاص نمبر بذریعہ وی۔ پی ارسال ہوگا۔ امید ہے۔ کہ وہ اپنے قومی ادارہ کو نقصان سے بچاتے ہوئے اسے بخوشی قبول فرمائیں گے۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام کے سلسلے میں ضروری اطلاعات

سالانہ اجتماع ۶۱ء کے موقعہ پر ورزشی مقابلوں میں مندرجہ ذیل کھیلیں شامل ہوں گی۔ جو ٹیمیں یا افراد ان مقابلوں میں حصہ لینا چاہتی ہوں وہ اپنے نام ۱۷ اکتوبر ۶۱ء تک ضرور بھجوا دیں۔

۱- فٹ بال ۲- والی بال ۳- کبڈی ۴- لانگ جمپ ۵- ہائی جمپ ۶- گولہ پھینکنا ۷- دوڑیں ۱۰۰ گز - ۴۴۰ گز ۸- رسہ کشی۔

(منتظم ورزشی مقابلے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۲- اجتماع خدام الاحمدیہ میں شرکت کرنے والے خدام موسم کے مطابق بستر پانی یا چائے پینے کے لئے مگ اور سفر سے متعلق دیگر ضروری اشیاء ہمراہ لادیں۔

(منتظم مہمان نوازی)

ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

بعض ضروری ہدایات

مورخہ ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی انشاء اللہ تعالیٰ منعقد ہوگا۔ اس اجتماع کے سلسلہ میں بعض ضروری ہدایات درج ذیل کی جاتی ہیں۔ لجنات کو چاہیئے کہ ان کے مطابق ناصرات کی پوری تیاری کرائیں اور انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

(۱) کوشش کی جائے کہ جہاں جہاں سے بھی لجنات اجتماع میں شامل ہوں وہ اپنے ساتھ ہی ناصرات کو بھی ضرور لائیں۔

(۲) تلاوت قرآن پاک۔ درثمین کی نظموں اور تقریروں کا مقابلہ ہوگا۔

تلاوت:۔ چھوٹے گروپ سے پہلے پانچ پاروں میں سے اور بڑے گروپ سے آخری پانچ سپاروں میں سے سنا جائے گا۔

تقاریر:۔ تقاریر کے لئے دس سال سے کم عمر کی بچیوں کے لئے عنوانات یہ ہوں گے
(۱) نماز کے آداب (۲) احمدی بچیوں کے اخلاق (۳) ہمارا رسولؐ (۴) اطاعت۔
دس سال سے چودہ سال کی بچیوں کے لئے (بڑا گروپ) تقریری مقابلہ کے عنوانات یہ ہوں گے
(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی ایک پیشگوئی (۲) احمدی اور غیر احمدی میں فرق۔
(۳) اپنے عملی نمونہ سے ہم کس طرح احمدیت کی تبلیغ کر سکتے ہیں۔

(۳) اس دفعہ بیت بازی کا بھی ایک مقابلہ ہوگا۔ مگر اشعار صرف درثمین۔ کلام محمود اور درعدن میں سے پڑھے جائیں گے۔

(۴) اجتماع کے ایام میں دینی معلومات کے تحریری مقابلہ کا کوئی امتحان نہیں ہوگا۔ بلکہ ۱۰ ستمبر کو رسالہ "راہ ایمان" کا جو امتحان ہوا ہے۔ اس کی اسنادات اور انعامات وغیرہ تقسیم ہوں گے۔

(۵) بڑے گروپ کے لئے مندرجہ ذیل کھیلوں کے مقابلے ہوں گے (۱) پیغام رسانی (۲) سیدھی دوڑ (۳) جھنڈا جنگ (۴) چاٹی دوڑ۔ ذہانت کے بھی کچھ ٹیسٹ ہوں گے۔ چھوٹے گروپ کے لئے یہ کھیلیں ہوں گی (۱) تین ٹانگوں کی دوڑ (۲) رسی کودتے ہوئے دوڑنا (۳) پیغام رسانی۔ جھنڈا جنگ۔

(۶) ناصرات کے سالانہ اجتماع کا چندہ حسب استطاعت ہے اور کم از کم دو آنے فی کس ہے یہ چندہ تمام ناصرات سے جمع کر کے جلد بھجوا دیا جائے۔

(۷) اس دفعہ فی البدیہہ تقریری مقابلہ بھی ہوگا۔ جس میں بڑے گروپ کی لڑکیاں حصہ لیں گی موضوع بہت آسان ہوں گے۔

(۸) ہر مقام پر مندرجہ بالا مقابلے منعقد کرنے کے بعد اوّل اور دوم آنے والی بچیوں کو مرکزی اجتماع کے مقابلوں میں شرکت کے لئے بھیجا جائے اور ایسی بچیوں کے ناموں سے فوری طور پر ہمیں مطلع کر دیا جائے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

طلبائے جامعہ کا تقریری مقابلہ

مورخہ ۷/۱۰/۶۱ بروز ہفتہ بعد نماز ظہر و عصر جلسہ چک منگلا کے موقعہ پر مجلس علمی جامعہ احمدیہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم مولوی احمد خانصاحب نسیم نے ادا فرمائے۔ تلاوت و نظم کے بعد جامعہ احمدیہ کے دس طلباء نے تقاریر کیں۔ منصفی کے فرائض مکرم گیانی واحد حسین صاحب۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب اور مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے انجام دیئے۔ منصفین حضرات کے فیصلہ کے مطابق راجہ نصیر احمد صاحب ناصر اوّل مرم عبد الشکور صاحب دوم۔ اور لئیق احمد صاحب سوم قرار پائے۔

(بشیر احمد اختر۔ نائب سیکرٹری مجلس علمی)

درخواست دعا

میری بچی ناصرہ بیوتی چند دن سے بخار منہ بخار بیمار ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور ہر حال میں دین کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(سردار محمد خوشنویس محلہ الف ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین

سیدنا حضرت اقدس رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

نمبر	نام	رقم
۵۳۵	مکرم محمد یعقوب صاحب چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور	۵—۰۰
۵۳۶	محترمہ استانی صغریٰ بیگم صاحبہ و استانی نسیم صاحبہ شورکوٹ ضلع جھنگ	۴—۰۰
۵۳۷	مکرم مشتاق احمد صاحب لودھراں ضلع ملتان	۵—۰۰
۵۳۸	احباب جماعت احمدیہ سرائے عالمگیر بذریعہ چوہدری برکت علی صاحب	۱۲—۵۰
۵۳۹	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ٹنڈو جام ضلع حیدرآباد سندھ	۱۵—۰۰
۵۴۰	مکرم عبد اللطیف خانصاحب غزنوی ربوہ	۱۰—۰۰
۵۴۱	مکرم چوہدری محمد حسین صاحب کھتووالی ضلع لائلپور	۸—۲۵
۵۴۲	احباب جماعت احمدیہ گنج بذریعہ غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ	۱۴—۷۵
۵۴۳	مکرم چوہدری عبد الحق صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ	۵—۰۰
۵۴۴	لجنہ اماء اللہ سرگودھا	۵—۰۰
۵۴۵	احباب جماعت احمدیہ سرگودھا بذریعہ مکرم محمد عالم صاحب	۱۷—۰۰
۵۴۶	مکرم ناظر علی خاں صاحب چک ۲۰۶ گھیم سنگھ والہ ضلع لائلپور	۲—۰۰
۵۴۷	حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم ربوہ	۵—۰۰
۵۴۸	مکرم مہر محبت خانصاحب چک ۹۶ سرگودھا	۵—۰۰
۵۴۹	احباب جماعت احمدیہ چک ۳۴ ج ب ضلع سرگودھا بذریعہ چوہدری اعجاز احمد خاں صاحب	۳۹—۰۰
۵۵۰	مکرم سردار محمد صاحب فورٹ عباس بہاولنگر	۱۵—۰۰
۵۵۱	محترمہ امۃ الباسط صاحبہ بھوپال والہ ضلع سیالکوٹ	۹۵—۰۰
۵۵۲	مکرم غلام احمد صاحب ایل پلاٹ ضلع منٹگمری	۶—۰۰
۵۵۳	مکرم عبد الرزاق صاحب ہٹہ P.10-B کراچی	۴—۰۰

درخواست دعا

برادرم مستری فضل الدین صاحب آف لائبیریا مغربی افریقہ محلہ دارالرحمت غربی کی اہلیہ محترمہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اب ڈاکٹری مشورہ کے تحت لاہور میں ان کا اپریشن ہو رہا ہے لہٰذا درویشان قادیان صحابہ کرام اور دیگر احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی اور کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا کرتا ہوں۔

(خاکسار عبد العزیز۔ محلہ دارالبرکات ربوہ)

چنیوٹ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم

(بقیہ صفحہ اول)

اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور اس طرح ایک ہی سٹیج سے مختلف ممالک کے باشندوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے اپنے جذبات عقیدت و محبت ظاہر کر کے عملی رنگ میں بھی یہ ثابت کر دیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات کا تعلق کسی خاص نسل کسی خاص قوم اور کسی خاص خطہ زمین سے نہیں تھا بلکہ آپ کی روحانی تاثیرات پہاڑوں اور سمندروں کو چیرتی ہوئی ایک طرف ہندوستان انڈونیشیا چین اور مشرق بعید کے دوسرے ممالک تک چلی گئیں تو دوسری طرف بر اعظم ہائے افریقہ امریکہ اور یورپ کے باشندوں کو بھی ان سے حصہ وافر ملا۔

نماز مغرب و عشاء کے وقفہ کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سلوک دشمنوں سے" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ بعثت کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام پر جو بے پناہ مظالم توڑے گئے ان کا تصور آج بھی کیا جائے تو روح کانپ اٹھتی ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا انسانیت صفحہ عالم سے ناپید ہو چکی تھی لیکن اس کے باوجود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رحمت ہر ایک پر حاوی تھی آپ نے طاقت و قوت میسر آنے پر دشمنوں سے جو مشفقانہ سلوک فرمایا اسکی مثال پچھلی قومیں تو کجا آج مہذب کہلانے والی دنیا بھی پیش نہیں کر سکتی آپ نے فرمایا ریت کے ذرے گنے جا سکتے ہیں اور آسمان کے ستاروں کا شمار بھی ممکن ہے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے واقعات شمار میں نہیں آ سکتے۔

مولوی صاحب کی تقریر کے بعد مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی پر نفسیاتی انداز میں نظر ڈالی اور بتایا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو نہ تو لالچ اپنے مشن سے ہٹا سکا اور نہ خوف کی وجہ سے آپ کے قدم ڈگمگائے۔ دنیا کا بڑے سے بڑا لالچ آپ کو پیش کیا گیا۔ اور ہر ممکن تکلیف آپکو دی گئی۔ لیکن آپ نے خدا تعالےٰ کی طرف سے سونپے ہوئے مشن کو ہر حال میں پورا کیا۔ اور یہ بات آپکی صداقت کا ایک زبردست ثبوت ہے!

دوسرا اجلاس

جلسہ کے دوسرے اجلاس میں جو کھانے کے معمولی وقفہ کے بعد زیر صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے

مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور صدر جلسہ نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ غرباء اور امراء کے لئے" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر غربت و امارت کے دونوں دور آئے۔ غربت کے زمانہ میں آپ اعلےٰ اخلاق کے مالک امانت و دیانت کی بہترین صفات سے متصف صبر، قناعت اور توکل کا بہترین نمونہ تھے پھر آپؐ کی زندگی میں ایک ایسا دور بھی آیا کہ جب دولت اور حکومت اور قوت و دبدبہ آپ کو میسر تھے لیکن آپ نے نہ تو کوئی تاج بنوایا اور نہ اپنے نام کا کوئی سکہ چلایا۔ دولت آئی اور بے شمار آئی۔ لیکن آپ نے اسے اپنی ذات پر خرچ نہیں کیا۔ اور نہ ہی آپ اپنے غریب ساتھیوں کو بھولے۔ مولوی صاحب موصوف نے فرمایا اگر آج امراء اور غرباء آپ کے نمونہ پر عمل کریں تو دنیا کی موجودہ آویزشیں اور جھگڑے جو مزدور اور آقا کے نام پر پیدا ہو رہے ہیں یکسر ختم ہو جاتے ہیں اور دنیا میں امن قائم ہو جاتا ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے اس موضوع پر تقریر فرمائی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم صفات الٰہیہ کے کامل اور اتم مظہر ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام کائنات عالم کی روح ہیں اور کائنات کا سلسلہ آپ ہی کی وجہ سے ارتقاء کی منزل تک پہنچا ہے۔ آپ کا نام محمد تھا اور خدا تعالےٰ نے آپکی اس قدر تعریف فرمائی ہے کہ اگر انبیاء سابق کی تعریف سے اس کا مقابلہ کیا جائے تو وہ تمام کے تمام مل کر بھی آپ کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتے۔ آپ نے مزید فرمایا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صفات الٰہیہ کو ظاہر کرنے والے اور خدا تعالےٰ کے فیضان کو لوگوں تک پہنچانے والے تھے جس طرح خدا تعالےٰ اپنی صفات کے لحاظ سے یکتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم صفات الٰہیہ کے اظہار اور فنا فی اللہ ہونے میں یکتا تھے۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے اپنی تقریر کے دوران متعدد صفاتِ الٰہیہ کی تشریح فرمائی۔ اور بتایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان صفات کے کامل مظہر تھے جس طرح خدا تعالیٰ کی ربوبیت۔ رحمانیت۔ رحیمیت اور دوسری صفات کائناتِ عالم کے ہر ذرہ اور ہر ملک و نسل اور ہر نوع مخلوق کے لئے ہیں۔ اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا فیضان بھی بنی نوع انسان کے ہر طبقہ دنیا کے ہر حصہ بلکہ مخلوقات کی ہر نوع پر جاری ہے

آخر میں مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے

اپنی تقریر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ مبارک کے اس پہلو پر جو پیغام حق پہنچانے اور تبلیغی جدوجہد سے تعلق رکھتا تھا روشنی ڈالی اور فرمایا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے مشن کے پہنچانے سے کسی خوف تکلیف اور آزمائش کی وجہ سے پیچھے نہیں ہٹے۔ آپؐ نے ہر حالت میں اپنی زندگی کے ہر لمحہ ہر اور ہر طبقہ نوع انسان میں گلی بہ گلی اور کوچہ بہ کوچہ پھر کر خدا تعالےٰ کے پیغام کو پہنچایا۔ آپ کی ذات صبر و استقلال کا بہترین نمونہ تھی۔ اگر آج مسلمان آپ کے اس نمونہ مبارک پر عمل کریں تو نہ صرف اسلام اقصائے عالم تک پھیل سکتا ہے بلکہ وہ تمام مصائب جو اسلام کے سامنے پیش ہیں دور ہو سکتے ہیں اور دنیا دین اسلام کے جھنڈے کے نیچے آ کر موجودہ اور آئندہ خطرات سے اپنے آپ کو محفوظ کر سکتی ہے۔

آپکی تقریر کے بعد مکرم سید سعید احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چنیوٹ نے تقریب حضرات حاضرین جلسہ اور مقامی حکام کا شکریہ ادا کیا جن کا تعاون اس مبارک جلسہ کو پر رونق بنانے میں ممد ثابت ہوا۔ بعد میں صدر جلسہ نے اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے دوران صوفی علی محمد صاحب معلم وقف جدید۔ محمد اسمٰعیل صاحب خالد۔ محمد یٰسین صاحب اور قریشی محمد اسلم صاحب جامعہ نے منظوم نعتیہ کلام سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

ربوہ اور احمد نگر کے احباب بکثرت اس جلسہ میں شامل ہوئے جلسہ کے انتظامات کے سلسلے میں جماعت احمدیہ چنیوٹ کے کارکنوں نے اپنے پریذیڈنٹ مکرم سید سعید احمد صاحب کی سرکردگی میں خاص کوشش کی۔ مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بھی اپنے کارکنوں کے ساتھ انکی ہر ممکن مدد کی اور جلسہ کو کامیاب اور پر رونق بنانے میں نمایاں حصہ لیا۔ لنگر خانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے [illegible]

پاکستان ویسٹرن ریلوے + ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے ملتان درج ذیل کام کے لئے مقررہ نرخوں کے سربمہر ٹنڈر ۲۱ر اکتوبر ۶۱ء کو ۱۲ بجے تک وصول کریں گے ٹنڈر اسی دن سوا بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

ٹنڈر لازماً مقررہ فارموں پر پیش کئے جائیں جو ۲۰ر اکتوبر ۶۱ء صبح دس بجے تک زیر دستخطی کے دفتر سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے مل سکتے ہیں۔

نمبر شمار	کام	لاگت کا تخمینہ	زر بیعانہ	تکمیل کی مدت
۱	۲۰ ہاتھ کے نلکے فراہم کرنا اور نصب کرنا (اس میں کھدائی وغیرہ بھی شامل ہے) جو خانیوال منٹگمری سیکشن میں ۵۰ میل مکمل ٹریک میں ۱۰۰ پونڈ کی آرائی پٹڑی کی تجدید سے متعلق ہے (کم از کم گہرائی ۴۰ فٹ)	-/۸۰۰۰ روپے	-/۲۰۰ روپے	۲ ماہ

صرف منظور شدہ ٹھیکیدار ٹنڈر بھیجیں، جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں شامل نہیں اور جو متذکرہ بالا کام کے لئے ٹنڈر بھیجنے کی خواہش مند ہوں انہیں ۲۱ر اکتوبر ۶۱ء سے پہلے منظور شدہ فہرست میں اپنا نام شامل کرانے کی درخواست پیش کرنی چاہیئے اور اپنے سابقہ تجربہ اور موجودہ مالی حالت کے متعلق سرٹیفکیٹوں کی نقول گزیٹڈ افسروں سے باقاعدہ تصدیق کرا کے درخواست کے ہمراہ بھیجنی چاہئیں۔

مفصل شرائط و کوائف درخواست دیکر زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ ملتان